فیچر نگاری

ایک اخبار میں بہت سی چیزیں شائع ہوتی ہیں۔ الگ الگ قسم کے اخبار بین کے لیے الگ الگ طرح کا مواد رہتا ہے۔ ہر شخص اپنی پسند کے مواد میں زیادہ دلچسپی لیتا ہے اسی لیے جس اخبار میں صرف خبر ہو وہ مکمل اخبار نہیں کہا جا سکتا۔

ہر اخبار میں خبروں اور اداریہ کے علاوہ کالم، مضامین، کھیل کی رپورٹ، بازار بھاؤ، کارٹون وغیرہ بہت کچھ ہوتا ہے۔ کچھ چیزیں ہر روز معمول کے مطابق اور کچھ خاص کالم ہفتے میں کسے خاص دن شائع ہوتے ہیں۔ ایسی ہی ایک ضروری چیز ہے 'فیچر'۔

فیچر کے ساتھ خاص بات یہ ہے کہ نہ اس کا کوئی موضوع متعین ہوتا ہے نہ دن، اس کے باوجود اسے کبھی بھی شائع نہیں کیا جا سکتا۔ اس سلسلے میں پہلے فیچر اور اخبار کے دوسرے اجزاء کے درمیان فرق سمجھنا ضروری ہے۔ فیچر میں کسی موضوع پر تفصیلی مواد ہو سکتا ہے لیکن یہ مضمون سے بالکل الگ ہوگا۔ اس میں مختلف اشخاص کے خیالات کو جگہ دی جاسکتی ہے لیکن یہ انٹرویو یا انٹرویو کا مجموعہ نہیں ہوگا۔ اسی طرح اس کے موضوعات میں بھی بہت رنگارنگی ہے۔ فیچر یوم جمہوریہ پر بھی ہو سکتا ہے، ہولی یا عید پر بھی، کسی اہم یا دلچسپ شخصیت پر بھی اور کسی اہم یا دلچسپ چیز پر بھی۔ مثال کے طور پر یوم جمہوریہ، یوم آزادی، یوم اطفال، یوم حقوق انسانی، یوم محنت، یوم خواندگی وغیرہ کے مواقع پر فیچر شائع ہوتے ہیں۔ اس میں اس خاص دن کی ہلکی سی تاریخ دی جا سکتی ہے، اس کے منانے کی وجہ بتائی جا سکتی ہے، اس کے منانے کے طریقے پر گفتگو ہو سکتی ہے، اس موضوع سے جڑے کسی اہم واقعے پر روشنی ڈالی جا سکتی ہے، اس سے جڑے ہوئے کسی اہم شخص سے اس سلسلے میں کچھ بات چیت شامل کی جا سکتی ہے۔ کسی کتاب سے اس کے بارے میں کوئی اہم اقتباس دیا جا سکتا ہے۔ اور بھی بہت کچھ ہو سکتا ہے لیکن اس کے ساتھ دو چیزیں خاص طور پر ہوں گی۔ پہلی یہ کہ یہ سب کچھ ٹکڑوں میں ہوگا کسی مستقل مضمون کی شکل میں نہیں اور دوسری یہ کہ اس کے ساتھ تصویریں ضرور ہوں گی۔ اخبارات میں عموماً جو فیچر شائع ہوتی ہیں انہیں ہم پانچ قسموں میں بانٹ سکتے ہیں:

1: یومی فیچر

اس کے تحت مختلف قسم کے 'یوم' پر مواد دیا جاتا ہے جن میں سے کچھ کا ذکر گزشتہ سطروں میں ہوا۔ اس میں اس خاص دن کی اہمیت کو فیچر نگار اپنے طریقے سے اجاگر کرتا ہے اور اس کے لیے الگ الگ پہلو سے اس پر روشنی ڈالنے والے مواد کا انتخاب کرتا ہے۔ ایسے فیچر اخبارات میں کسی خاص 'یوم'، 'دِوس' یا 'ڈے' کے موقع پر ضرور دکھائی دیتے ہیں اور لوگوں کو اس خاص دن کے بارے میں بھر پور جانکاری دیتے ہیں۔ لیکن اس کا مقصد صرف جانکاری دینا نہیں جانکاری کو دلچسپی کے ساتھ اور تصویروں سے آراستہ کر کے پیش کرنا ہے تا کہ ایک خشک موضوع بھی دلچسپی اختیار کر لے۔

2.شخصی فیچر

یہ فیچر کسی اہم شخصیت کے متعلق ہوتے ہیں۔اس میں اس شخصیت کی یوم پیدائش یا یوم وفات کے موقع پر اس سے جڑی ہوئی باتیں، واقعات، اقوال، تصویریں، اس سے جڑے ہوئے لطیفے، یا کوئی بہت اثر انگیز اور مثالی بات وغیرہ ملا جلا کر دی جاتی ہے۔اس سے خشک جانکاری کی جگہ پر شخصیت کے دلچسپ پہلو سامنے آتے ہیں۔

3.موسمی فیچر

اس میں جاڑا، گرمی، برسات، ہی نہیں اس سے جڑے ہر طرح کے مواد کو جگہ مل سکتی ہے۔مثلاً گرمی میں لُو چلنے پر ایک فیچر ہوسکتا ہے جس میں اس کی وجہ، اس کے نقصانات، اس سے بچاؤ کی ترکیبیں، ڈاکٹر کا مشورہ، گھریلو نسخے وغیرہ سب شامل ہو سکتے ہیں۔اسی طرح ہر موسم اور اس موسم کے جڑے مسائل اور دیگر اہم چیزوں پر فیچر تیار ہو سکتے ہیں۔یہی نہیں امتحان کا موسم، شادی کا موسم، تفریح کا موسم وغیرہ کو بنیاد بنا کر فیچر تیار کیے جاسکتے ہیں۔

4.خبریہ فیچر

ایسے فیچر کسی تازہ ترین اور ہنگامی نوعیت کی خبر سے متعلق ہوتے ہیں۔مثلاً کسی بڑے لیڈر کی وفات یا قتل، سیلاب، زلزلہ، سنامی وغیرہ سے آئی اچانک تباہی، ہوائی جہاز یا ریل کا بڑا حادثہ وغیرہ۔ایسے خبریہ فیچر عموماً تصویروں سے آراستہ ہوتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی اس واقعے یا حادثے پر مختلف گوشوں سے روشنی ڈالنے والا مواد بھی ہوتا ہے۔اس دور میں ٹیلی ویژن پر ایسی خبروں کے براہ راست دکھائے جانے کے باوجود ایسے فیچروں کی اہمیت کم نہیں ہوئی ہے۔

5.معلوماتی فیچر

مذکورہ اقسام کے علاوہ بھی بہت طرح کے ایسے موضوعات ہو سکتے ہیں جنکو کسی فیچر کا موضوع بنایا جائے اور اس کی مدد سے اخبار کے قارئین کو کسی موضوع پر دلچسپ اور کارآمد جانکاری پیش کی جائے۔مثال کے طور پر سانپ، مچھلی، رسوم ورواج، فیشن، چشمے، بالوں کا اسٹائل وغیرہ ایسے موضوعات ہیں جو فیچر کا موضوع بنتے رہتے ہیں۔

یوں تو اخبار میں شائع ہونے والی ہر سطر کے پیچھے اخبار نویس کی تخلیقی صلاحیت پوشیدہ ہوتی ہے۔لیکن شاید سب سے زیادہ تخلیقیت فیچر میں ہی ظاہر ہوتی ہے۔پرانے موضوعات کو نئے پیرائے میں پیش کرنا اور نئے موضوعات کی تلاش کرنا دونوں میں صحافی کی زبردست صلاحیت کی ضرورت پڑتی ہے۔ایک باشعور اور تخلیقی ذہن کا فیچر نگار اپنے یادگار فیچروں کی وجہ سے قارئین کے دل میں اپنی جگہ بناتا ہے اور اخبار کی مقبولیت کا سبب بنتا ہے۔

RAUZAN : : e-LIBRARY : : KARIM CITY COLLEGE